ہیں، اور قلم اور فن کو اسلامی قدروں کے غلبہ کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ اس مبارک مقصد کے ساتھ یہ جریدہ کئی سال سے مسلسل کام کر رہا ہے اور برابر ارتقا کر رہا ہے۔ اس کی ترقی کا اندازہ اس دہ سالہ جائزہ سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے جو پروفیسر فروغ احمد صاحب جیسے فاضل ادیب، شاعر اور ناقد نے لکھا ہے۔

تفصیلی رائے دینا مشکل ہے، لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا کہ بڑی حد تک عام شماروں میں بھی اور خصوصیت سے اس سالنامے میں خواتین اور نوخیز طالبات نے اتنی اچھی ادبی تحریریں پیش کی ہیں کہ جی چاہتا ہے کہ یہ دکھائی دینا ہے کہ اسلام پسند صنفِ نازک ادب کی نزاکت کاری میں شاید مردوں سے بازی لے جائیں گی۔ خصوصاً کہانی کی صنف میں ہم مردوں کے رسالوں میں جو کمی پائی جاتی ہے، بتول کی پیش کش قابلِ رشک ہے۔ علی الخصوص خود سلمیٰ یاسمین نجمی نے ادب نگاری میں جس تیزی سے ترقی کی ہے وہ ہمارے لیے سرتاپا مسرت ہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ اس "عورت بگاڑ" دور میں نسوانیت کی پاکیزہ نشو و نما کے لیے ایسا شاندار رسالہ اپنا کام اچھی رفتار سے کر رہا ہے۔

محض تعارف

نظام المساجد از مولانا محمد ظفیر الدین - ناشر: عمران اکیڈمی، ۴۰ بی، اُردو بازار لاہور۔ قدرے بڑے سائز کے ۴۴۲ صفحات - قیمت: ۲۵/ روپے

نظامِ تعلیم کی اسلامی تشکیل جدید مرتب و ناشر: تنظیم اساتذہ پاکستان - ۸ اے ذیلدار پارک اچھرہ - لاہور - صفحات ۸۴ - قیمت: ۴/ روپے

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، استاذ محمد قطب، ڈاکٹر محمد بن سعد الرشید اور پروفیسر خورشید احمد کے ۴ مقالات کا مجموعہ۔